مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، ایک مسجد میں نو صفیں ہیں، اگر کسی بھی نماز میں آخر کی تین صفوں میں باجماعت نماز پڑھ رہے ہیں، جبکہ نمازی اتنے ہوں کہ چار یا پانچ صفوں میں پورے آتے ہیں، پھر آخری ایک یا دو صفوں کے نمازی مسجد کی حدود سے باہر ہوتے ہیں، آیا کہ جو نمازی مسجد کی حدود سے باہر مسجد کی جماعت کے ساتھ نماز پڑھ رہے ہیں، انکو مسجد کا ثواب ملے گا؟ جبکہ اکثر نمازیوں کی طرف سے اس بات کا اصرار بھی ہوتا ہے، کہ مغرب کی نماز میں ایک صف آگے کرلیا کریں، مگر اس بات پر عمل نہیں ہوتا۔ برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائی جائے۔

الجامعۃ الاشرفیۃ دار الافتاء شارع فیروزپور لاہور پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا

واضح رہے کہ اگر مسجد میں جگہ نہ ہو یعنی ساری مسجد بھر چکی ہو پھر اتصال کے ساتھ مسجد کے باہر صفیں بنانے والے نمازیوں دونوں جماعت اور مسجد کا ثواب ملے گا، بصورت دیگر اگر مسجد میں جگہ خالی ہو پھر مسجد سے باہر اتصال کے ساتھ صفیں بنانے والے نمازیوں کو صرف جماعت کا ثواب ملے گا، مسجد کا ثواب نہیں ملے گا۔ لہذا صورت مسئولہ میں جب داخل مسجد جگہ خالی ہونے کے باوجود صفیں باہر بنائی جائیں تو مسجد سے باہر نمازیوں کو صرف جماعت کا ثواب ملے گا، مسجد کا ثواب نہیں ملے گا۔ امام مسجد کو چاہیے کہ نمازیوں کی تعداد کے اعتبار سے مسجد میں پہلی صف کھڑی کرے۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۲۲/ربیع الاول/۱۴۴۵ھ

2023/10/09ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

الجواب صحیح محمد عبید اللہ عفی عنہ ۲۲/۳/۱۴۴۵ھ

الجامعۃ الاشرفیۃ دار الافتاء شارع فیروزپور لاہور پاکستان

دار الافتاء رقم الافتاء: 158/177 التاریخ: 10/10/23 الجامعۃ الاشرفیہ شارع فیروزپور لاہور